سوال

م بستری کے بغیر 194

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وال یہ ہے کہ بکر کا نکاح ٹیلیفون کے ذریعے قرار پاتا ہے ۔ کچھ عرصہ کے بعد بکر (بغیر ہم بستری کے) اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا ہے ۔ اب اس سلسلے میں حق مہر کہ کیا معاملہ ہوگا ۔ ؟ کیا حق مہر پورا ادا کرنا ہوگا یا کہ آدھا ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ﺪ!

منکوحہ کو خلوت صحیحہ اور مباشرت سے پہلے طلاق دے دی جائے تو اس صورت میں مقررشدہ حق مہر کا نصف دینا ہوگا ۔ اور اگر عورت اس نصف حق مہر کو معاف کر دے تو اس کا بھی اسے اختیار ہے اور اگر خاوند پورا حق مہر دے دے تو یہ حسن سلوک ہے اور مستحب امر ہے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

بقرة 237

ورتوں کو چھونے سے پہلے طلاق دے دو اور تم نے ان کا حق مہر مقرر کیا ہو تو تم پر مقرر کردہ حق مہر کا نصف ہے سوائے اس کے کہ وہ عورتیں معاف کر دیں (یعنی نصف حق مہر) یا وہ معاف کر دے (یعنی پورا دے دے) جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے ۔ اور اگر تم معاف کر دو (یعنی پورا حق مہر ادا کر دو) تو

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 2